More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

6۔ نفیرِ عمل

ولادت: ۱۹۱۴ء

وفات: ۱۹۷۴ء

مجید امجدؔ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نفیرِ عمل	عمل کی پکار	مسلک	طریقہ / قاعدہ
شومیِ تقدیر	بدبختی / خراب نصیب	گراں مایہ	قیمتی
ماتم	رنج کرنا / گریہ زاری	جامِ جم	وہ پیالہ جو بادشاہ جمشید کی خواہش پر تیار کیا گیا تھا اور جس میں نجوم کے ذریعے مستقبل کا حال معلوم کیا جاتا
شیون	غم / سوگ	شوکت	شان
جور	ظلم	کے	بادشاہ / حاکم

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

فلک	آسمان	حشمت	شان و شوکت
پیر	بوڑھا	صولت	رعب/ دبدبہ
شکوہ	شکایت	رَے	ایران کا مشہور حکمران خاندان جو انتہائی شان و شوکت رکھتا تھا
بے مہری	بے رحمی	خدشہ	فکر
چمنستان	پھولوں کا قطعہ	آلارم	اَلَم کی جمع۔ رنج و غم
تجلی	روشنی	مکرو ریا	دھوکا اور دِکھاوا
شبستان	آرام گاہ	کاسۂ حرص	لالچ کا کٹورا
نالہ	فریاد	طرفہ	عجیب

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

دبستان	مکتب/مدرسہ	پیروی	اطاعت
چارہ	درد کا علاج		

اشعار کی تشریح

<u>شعر نمبر۔۱</u>

آؤ کب تک گلہء شومی تقدیر کریں　　کب تلک ماتم ناکامی تدبیر کریں

کب تلک شیون جور فلک پر کریں　　کب تلک شکوہ بے مہری ایام کریں

و جوانان وطن ! و کوئی کام کریں

تشریح:

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

اگر کوئی فرد یا کوئی قوم تقدیر ہی کو سب کچھ جان کر تمام زندگی تقدیر کی کج روی کا ذکر کرتے رہیں

ساری زندگی ایک ناکامی کا رونا روتے رہیں تو اسے افراد اور اقوام پر اللہ کی طرف سے ترقی کے تمام راستے بند

ھوجاتے ہیں اس نظم میں مجید امجد نے اپنے وطن کے نوجوانوں کو عمل کی ترغیب دی ہے اس بند میں فرما

تے ہیں کہ اے میرے کہ نوجوانوں ! تم اپنے بد بختی اور بد قسمتی کا رونا کب تک روتے رہو گے۔ اگر تمہارا کوئی منصوبہ

کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتا تو کب تک اسکا ماتم کروگے تم آسمان کا ظلم و ستم سہ سہ کر کب تک روتے رہو گے اور

زمانے کی بے وفائی اور بے رخی کی شکایت کرتے رہو گے تمہارے یہ سب کام فضول اور بے کار ہیں محنت و مشقت

سے کام لو اور عمل کر کے دکھاو، عمل ہی تمہاری مشکلات اور مصائب کا حل ہے۔ بقول اقبال:۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

یہ خاکی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

<u>شعر نمبر۔ 2</u>

آج برباد خزاں ہے چمنستان وطن — آج محروم تجلی ہے شبستان وطن

مرکز نالہ و شیون ہے دبستان وطن — وقت ہے چارہ درد دل ناکام کرے

www.Perfect24u.com

نوجوانانِ وطن! آؤ کوئی کام کریں

تشریح:

اس بند میں شاعر ملک کی صورت حال کی مزید تصور کشی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آج ہمارے ملک پر سیاہ بادل چھائے ہوئے ہیں میں مانتا ہوں کہ خزاں کی زہریلی ہواوں نے ہمارے وطن کے باغوں کو اجاڑ کر رکھ دیا ہے ہمارے گھروں اور آرام گاہوں میں تاریکی اور اندھیرے کا راج ہے اور یہ روشنیوں سے محروم ہے ہمارے وطن کی درسگاہوں میں تعلیم نام کی کوئی چیز نہیں بلکہ ان سے نالہ و فریاد کی صدائیں اٹھ رہی ہیں لیکن صرف رونے دھونے اور راضی بہ تقدیر ہو کر بیٹھنے سے کام نہیں چلے گا میرے وطن کے جوانو! کام کا وقت ہے دل کے درد کا علاج کام اور صرف کام ہے۔کام اور عمل کرنے سے آپ اپنی زندگی میں انقلاب لا سکتے ہیں۔بہار کے بجائے آج وطن عزیز پر خزاں کا راج ہے ہر لمحہ ترقی سے دور اور زوال سے قریب کر رہا ہے۔کیونکہ جو اقوام سستی، کاہلی اور آسانی کے ساتھ ساتھ بے حسی کا شکار ہو جاتی ہیں وہ اپنی موت کے فتوی پر خود مہر ثبت کرتی ہیں۔

شعر نمبر۔3

آؤ اجڑی ہوی بستی کو پھر آباد کریں　　آؤ جکڑی ہوی روحوں کو پھر آزاد کریں

آؤ کچھ پیروی کریں مسلک فرہاد کریں یہ نہیں شرط وفا بیٹھ کے آرام کریں

نوجوانان وطن! آؤ کوئی کام کریں

تشریح:

شاعر نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے کچھ نہیں ہوگا ہمارے ایک قدم آ گے آکر کام کرنا ہوگا اے میرے وطن کے نوجوانو! میں آپ سب کو دعوت دیتا ہوں کہ آؤ سب مل کر اپنے برباد وطن کی تعمیر نو کے لیے دن رات ایک کردیں اور غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ان روحوں کو پھر سے آزاد کریں جو اپنی ناکامیوں کو تقدیر کا لکھا سمجھ کر کام سے جی چرا رہے ہیں ہمیں فرہاد کے نقش قدم پر چلنا چاہیے جس نے تن تنہا پہاڑ کو کھود کر سرنگ نکالی تھی اگر آپ کو اپنے وطن سے واقعی محبت ہے تو پھر ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے سے کام نہیں چلے گا کام اور مسلسل کام کرکے ہم اپنی منزل پا سکتے ہیں۔ جب تک محروم طبقے کی محرومیاں ختم نہیں ہو جاتی ہم نے آرام سے نہیں بیٹھنا کام کرتے رہنا ہے۔ آگے بڑھتے رہنا ہے۔ ہر رکاوٹ کو عبور کرنا کسی سے نہیں ڈرنا۔

<u>شعر نمبر۔4</u>

اہل ہنگامہ سا ہے آج جہاں پر برپا آج بھائی ہیں سگے بھائی کے خون

کا پیاسا

آج ڈھونڈے سے نہیں ملتی زمانے میں وفا آؤ اس جنس گراں مایہ کو پھر عام

کریں

نوجوانان وطن! آؤ کوئی کام کریں

تشریح:

اِس بند میں شاعر زمینی حالات اور اُن کے انسانی معاشروں اور رشتوں پر پیدا ہونے والے اثرات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آج ہمارے وطن عزیز میں ایک ہنگامہ برپا ہے کسی شعبے کی سمت درست نہیں ہر طرف فساد، لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہے۔ حصول مال اور زمین کے لیے کوئی بھی خونی رشتہ کسی بھی تقدس کو پامال کرنے سے گریز نہیں کرتا۔

اے میرے وطن کے نوجوانو! دنیا میں ہر طرف بد امنی اور قتل و غارت گری کا دور دورہ ہے بد امنی کا راج ہے ایک بھائی اپنے سگے بھائی کو قتل کرنے پر تلا ہوا ہے اپنے پر اس کی تمیز باقی نہیں رہی۔ دوست دشمن کا پتہ نہیں چلتا محبت کا جذبہ لوگوں کے دلوں سے رخصت ہو چکا ہے اندھیر نگری ہے لوٹ مار کا بازار گرم ہے ان پر ترین حالات کو دیکھتے ہوئے ہم سب کا فرض ہے کہ محبت جو ایک قیمتی شے ہے ایک بار پھر لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دیں لیکن یہ

آسان کام نہیں اس کے لیے سخت محنت اور کام کی ضرورت ہے۔ انسان اور انسانیت کو بالائے طاق رکھ دیا ہے۔ جو کہ اصل ہے اور سچ ہے کوئی بھی انسانی معاشرہ بغیر محبت، وفا، یگانگت، بھائی چارہ کے کام نہیں رہ سکتا۔

شعر نمبر۔5

جام جم سے نہ ڈریں شوکت کے سے نہ ڈریں　　حشمت روم اور صولت رے سے نہ ڈریں

ہم جواں ہیں تو یہاں کی کسی شے سے نہ ڈریں　　ہم جواں ہیں تو نہ کچھ خدشہ ء آلام کریں

نوجوانان وطن! آو کوئی کام کریں

تشریح:

شاعر اس بند میں کہتے ہیں میں جام جم سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے یا استعالی ہے۔ رعب اور دبدبے والا کوئی بادشاہ نہ رہا سب کے سب خاک میں مل کر خاک ہو گیے۔ روم جیسی عظیم الشان سلطنت نہ رہی، نہ وہ بادشاہ، نہ محل، نہ فوج سب کچھ وقت کے بے رحم دھارے نے کاٹ کر رکھ دیا۔

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

اے میرے وطن کے نوجوانو ! اگر دنیا کی دوسری قوموں نے ترقی کی ہے اور سائنس اور ٹیکنالوجی میں آگے بڑھ گئیں ہیں اور ایران کے بادشاہوں کی طرح قوت اور طاقت حاصل کی ہے اور قدیم زمانے کے روم اور تہران کے لوگوں کی طرح شان و شوکت کی زندگی گزار رہے ہیں تو یہ تقدیر کا ثمر نہیں بلکہ ان کی سخت محنت اور عمل کی وجہ سے ہے ان قوموں سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ان قوموں کا مقابلہ کرنے اور ان سے آگے بڑھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم بھی سخت محنت کریں۔ دن رات ایک کرکے کام کریں اور عمل کرکے ثابت کریں کہ ہم ان قوموں سے کسی طرح کم نہیں۔

نوجوانوں میں اس بات کی صلاحیت دوسروں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے کہ وہ عہد کہن سے جلد بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور مشکل سے مشکل حالات و واقعات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہیں۔ اس لیے اے نوجوانوں آو مل کر وطن عزیز کی قسمت بدلیں۔

شعر نمبر-6

رشتہء مکر دریا توڑ بھی دیں، توڑ بھی دیں　　کاسہء حرص وہوا چھوڑ بھی دیں، پھوڑ بھی

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

اپنی یہ طُرفہ ادا چھوڑ بھی دیں، چھوڑ بھی دیں　　　تو کچھ کام کریں، کام کریں، کام کریں

نوجوانانِ وطن! آؤ کوئی کام کریں

تشریح:

شاعر اُن رکاوٹوں کو عبور کرنے کا تذکرہ کرتے ہیں جن کے باعث انسان ترقی نہیں کر پاتا دراصل یہ کچھ نفسیاتی بیماریاں ہیں جو انسانی ذہن کو جکڑ لیتی ہیں اور انسان دلدل میں پھنستا چلا جاتا ہے۔ بظاہر اُسے لگتا ہے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو رہا ہے مگر در حقیقت اور زوال پذیری کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔

اے میرے وطن کے نوجوانو! آؤ ہم عہد کریں کہ دھوکے اور فریب سے کام نہیں لیں گے نمود و نمائش نہیں کریں گے۔ حرص اور لالچ کو چھوڑ کر محبت اور الفت کی فضا قائم کریں گے ہمدردی، احسان، ایثار اور مروت سے کام لیں گے آؤ ان عجیب و غریب اور بری حرکتوں سے توبہ کریں اور کام کی طرف راغب ہو جائیں۔ کام اور کام ہی ہمارے مسائل اور مصائب کا عمل ہے وقت نکلا جا رہا ہے سخت محنت اور عمل سے ہم اپنی تقدیر بدل سکتے ہیں۔

www.Perfect24u.com

حقیقی معنوں میں قوم، ملک اور معاشرے کے لیے مضبوط بنیادوں پر کچھ ایسا کر کے دیکھنا ہے جس سے پسے ہوئے طبقے کو جکڑی بندیوں سے نجات ملے، اُجڑی ہوئی بستیاں آباد ہوں۔ انسانیت کے زخموں کو مرہم ملے۔ طویل اندھیری رات کا خاتمہ ہو اور حقیقی آزادی سے فیض یاب ہوں۔

(روز رفتہ)

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

مشق

سوال نمبر ۱۔ نظم "نفیر عمل" کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب: نظم "نفیر عمل" کا مرکزی خیال

نظم "نفیر عمل" کا مرکزی خیال یہ ہے کہ کام اور عمل سے قومیں اپنی زندگی میں انقلاب لا سکتی ہیں۔ عمل کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ دنیا عمل کی آماجگاہ ہے۔ جس فرد نے انفرادی اور جس قوم نے اجتماعی طور پر عمل کو اپنایا، اسباب کو استعمال کیا اور حرکت، کوشش کو اپنا شعار بنایا تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ قوم ترقی کرے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم عالمی سازشوں کو خاطر میں نہ لائیں۔ مکر و فریب، ملاوٹ اور قول و فعل کے تضاد کو اپنی قومی زندگی سے نکال باہر کریں۔ یہ کام میرے وطن کے جوان ہی کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: نظم "نفیر عمل" کا خلاصہ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

مجید امجد کی لکھی ہوئی نظم "نفیر عمل" کا خلاصہ یہ ہے کہ آج ہمارے چمن جیسے خوبصورت ملک میں خزاں کا دور دورہ ہے۔ ہمارا خون پانی کی طرح بہایا جارہا ہے۔ اس نظم میں شاعر نے کام اور عمل کی اہمیت کو اُجاگر کیا ہے کہتے ہیں وطن کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی بد قسمتی اور تدبیر کی ناکامی کا رونا چھوڑ دیں زمانے کی بیوفائی کا گلہ نہ کریں۔ ہمارے وطن کی بربادی اور تباہی کا سبب سستی اور کاہلی ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے برباد وطن کو پھر سے آباد کریں۔ ہمیں کی تہذیب، تمدن، عہدے اور جابر سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ مکر و فریب سے نکل کر وطن عزیز کے لیے کام کریں۔

سوال نمبر ۳۔ درج ذیل مرکبات کے معنی لکھیں:

شومی تقدیر ۔ جور فلک ۔ محروم تجلی ۔ چارہ درد ۔ جنس گراں مایہ ۔ مکر وریا

جواب:

مرکبات	معانی	مرکبات	معانی
شومی تقدیر	بدبختی، بد قسمتی / بری قسمت / برے حالات	چارہ درد	درد کا علاج

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

فلک	آسمان کا ظلم، بدبختی / تقدیر کا ظلم	جنس گراں مایہ	قیمتی شے / مہنگی چیز / ناپید / نایاب / بیش قیمت
محروم تجلی	روشنی سے محروم / نور سے محروم / روشنی سے بے بہرہ	مکر و ریا	دھوکہ اور دکھاوا / دھوکہ فریب / دھوکا و نمائش

سوال نمبر ۴۔ نظم "نفیر عمل" کے پہلے بند میں شاعر نے کن الفاظ میں نوجوان وطن کو عمل کا درس دیا ہے؟

جواب: اگر کوئی فرد یا کوئی قوم تقدیر ہی کو سب کچھ جان کر تمام زندگی تقدیر کی کج روی کا ذکر کرتے ہیں، ساری زندگی ایک ناکامی کا رونا روتے رہیں تو ایسے افراد اور اقوام پر اللہ کی طرف سے ترقی کے تمام راستے بند ہو جاتے ہیں۔ اب گلے شکوے ختم کر کے ہمیں عملی طور پر اقدام کرنا ہوں گے۔

سوال نمبر ۵۔ اس نظم میں استعمال ہونے والے تلمیحات کی نشان دہی کریں۔

جواب: نظم "نفیر عمل" میں جن تلمیحات کا ذکر کیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

مسلک فرہاد، جام جم، شوکت کے، حشمت روم، صولت رے۔

سوال نمبر۶۔ شاعر کے مطابق نوجوانوں کو کس چیز سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے؟

جواب: شاعر موجود ترقی یافتہ غیر قوموں کی ترقی، شان و شوکت اور طاقت و قوت ہے اپنے وطن کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر شاعر کہتا ہے کہ ان قوموں کی ترقی اور عورت سے مرغوب نہیں ہونا چاہے ان قوموں نے سخت محنت کر کے یہ مقام حاصل کیا ہے تم بھی کام اور عمل سے ان قوموں کی صف میں کھڑے ہو سکتے ہو اور اپنی تقدیر بدل سکتے ہو۔ اگر نوجوانوں کا عمل انسانیت سے قریب تر ہے تو خدا کی مدد ضرور شامل حال ہو گی۔

مخمّس: جس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں اُسے "مخمّس" کہتے ہیں۔

معری نظم: معری نظم میں قافیہ اور ردیف کی پابندی نہیں ہوتی مگر وزن اور بحر کی پابندی لازمی ہے۔

www.Perfect24u.com